SANA News Agency کے صحافی کی حضور انور ایدہ اللہ کے ساتھ گفتگو

پروگرام کے مطابق چھ بجکر 45 منٹ پر ''مسجد بیت الاحد'' کے لئے روانگی ہوئی اور سات بجکر پندرہ منٹ پر ''بیت الاحد'' تشریف آوری ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے۔

SANA News Agency کے ایک صحافی Michal Penn صاحب حضور انور کے انٹرویو کے لئے آئے ہوئے تھے۔

❁ **صحافی نے پہلا سوال یہ کیا کہ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ میں فرمایا ہے کہ جاپان میں مسلمان آزادی کے ساتھ مذہبی کام کرسکتے ہیں۔ تو اس سے حضور کی کیا مراد ہے؟**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے احمدیوں کے حوالہ سے بات کی تھی کہ پاکستان میں ان پر پابندیاں ہیں۔ ننانوے فیصد احمدی پاکستان میں ہیں۔ پاکستان میں ہم اپنی مسجد کو مسجد نہیں کہہ سکتے، کسی دوسرے کو السلام علیکم نہیں کہہ سکتے۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سی پابندیاں ہیں۔ میں نے ان کو کہا کہ یہاں جاپان میں تم آزاد ہو۔ یہاں تم پر کوئی پابندی نہیں۔ اس لئے تم خدا کا شکر کرو کہ خدا نے تمہیں آزادی دی ہے کہ جس طرح تم چاہو اپنے مذہب پر، اپنے دین پر عمل کرو۔

❁ **صحافی نے سوال کیا کہ یہاں احمدی کمیونٹی کی تعداد کم ہے۔ غالباً تین صد کے قریب ہے۔ آپ آئندہ دس بیس سال میں کیا دیکھتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ ہم ایک مشنری آرگنائزیشن ہیں اور مسلسل بڑھنے والی کمیونٹی ہیں۔ جب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام نے 1889ء میں دعویٰ کیا اُس وقت آپ اکیلے تھے اور پنجاب (انڈیا) میں قادیان جیسے چھوٹے سے گاؤں میں رہتے تھے۔ 1908ء میں آپ کی وفات ہوئی۔ جب آپ فوت ہوئے تو آپ کو ماننے والوں کی تعداد نصف ملین تھی۔ اب اکیلا آدمی 19 سال میں نصف ملین تک پہنچ گیا تو ہم امید رکھتے ہیں کہ یہاں بھی ہم کامیاب ہوں گے۔ ہمارا کام تبلیغ کرنا ہے۔ دل تبدیل کرنا ہمارا کام نہیں ہے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا: جاپانی اچھے لوگ ہیں۔ سچا مذہب اور سچی تعلیم ان کے دل بدلے گی۔ ایک دن یہ نہیں تو ان کی جنریشن قبول کرے گی۔ ایک دن یہ لوگ انشاء اللہ Realize کریں گے اور مجھے امید ہے کہ انشاء اللہ ہم ایک دن کامیاب ہوں گے۔

❁ **صحافی نے سوال کیا کہ اس مسجد کی تعمیر کے حوالہ سے آپ کیا کہتے ہیں؟**

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ مسجد ہمارے لئے ترقی کا ایک سنگ میل ہے۔ یہ ہماری پہلی مسجد ہے اور جاپان میں جوں جوں ہماری کمیونٹی بڑھے گی ہم اور مسجدیں بھی بنائیں گے۔ ہماری اس مسجد سے رواداری، بھائی چارہ اور امن وسلامتی کا پیغام پھیلے گا۔

❁ صحافی کے ایک سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ دوسرے مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ اب کلام نہیں کرتا۔ ہم کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اسی طرح کلام کرتا ہے جس طرح پہلے کرتا تھا۔ آپ خدا تعالیٰ کی صفات پر پابندی نہیں لگا سکتے کہ وہ پہلے یہ یہ کرتا تھا اور اب نہیں کرسکتا۔ یہ درست نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ وحی کا دروازہ کھلا ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کلام کرتا ہے۔ اگر خدا تعالیٰ اپنے بندوں سے کلام نہیں کرتا تو پھر وہ مُردہ مذہب ہے۔ آپ کا دین ہی ختم ہوجاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ مذہب کے احیائے نو کے لئے انبیاء بھیجتا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام پر ایک ایسا زمانہ بھی آئے گا کہ اسلام کا صرف نام رہ جائے گا اور فرمایا تھا کہ جب ایسا زمانہ آئے گا تو اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی ہدایت کے لئے مسیح موعودؑ اور امام مہدیؑ کو مبعوث فرمائے گا۔ یہ ہم مانتے ہیں کہ جس زمانہ کے بارہ میں پیشگوئی فرمائی تھی کہ اسلام پر وہ سنگین زمانہ ہوگا وہ آچکا ہے اور ہم یقین رکھتے ہیں کہ جس مسیح موعود اور امام مہدی علیہ السلام نے اسلام کی نشأۃ ثانیہ کے لئے آنا تھا وہ بھی آچکا ہے۔ ہمارے نزدیک حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی وہ امام مہدی اور مسیح موعود ہیں جس کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی پیشگوئی میں دی تھی۔ آپ نے خدا تعالیٰ سے خبر پاکر یہ اعلان کیا کہ میں اسلام کی احیائے نو کے لئے آیا ہوں اور اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیم کو پھیلانے کے لئے آیا ہوں۔ قرآن کریم کی تعلیم کی اشاعت کے لئے آیا ہوں۔ اور وہ غلط عقائد جو مسلمانوں میں دین سے دُوری کی وجہ سے پیدا ہوچکے تھے ان کی اصلاح کے لئے آیا ہوں۔ تمہاری غلطیوں کی اصلاح کے لئے آیا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا: پس اگر کوئی مذہب اُس خدا کا قائل ہے جو کلام نہیں کرتا تو وہ مُردہ مذہب ہے۔

❁ جرنلسٹ نے سوال کیا کہ **بعض انتہاپسند لوگ اسلام کا نام استعمال کرکے دہشتگردی کی کارروائیاں کررہے ہیں؟**

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو لوگ اسلام کا نام استعمال کرکے اسلام کو بدنام کررہے ہیں ان کے اس فعل کا اسلام کی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کا یہی مقصد تھا کہ اسلام کو از سرِ نو زندہ کریں۔ آپ نے فرمایا کہ میں اس لئے آیا ہوں کہ مخلوق اپنے ربّ کو پہچانے اور اس کے حقوق ادا کرے اور ایک انسان دوسرے انسان کے حقوق ادا کرے۔ آپ نے فرمایا کہ میں اسلام کی سچی اور حقیقی تعلیمات بتانے آیا ہوں اور غلط تعلیم کی اصلاح کرنے آیا ہوں۔ چنانچہ جماعت احمدیہ مسلسل اسلام کی اصل اور حقیقی تعلیم دنیا کے سامنے پیش کررہی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں نے اپنے مختلف ایڈریسز میں قرآن کریم سے بہت سی آیات پیش کی ہیں جو ان انتہاپسندوں کے عمل کو اور بیانات کو غلط ثابت کرتی ہیں اور یہ ظاہر کرتی ہیں کہ ان کے عمل اسلامی تعلیم کے خلاف ہیں۔

یہ انٹرویو پونے آٹھ بجے تک جاری رہا۔